مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ - افکار و آثار

ماہنامہ "ہدایت" جے پور کی خصوصی پیشکش مرتب: ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی

ناشر: الہدایۃ اسلامک ریسرچ سینٹر، جامعہ الہدایۃ، وادیٔ ہدایت، رام گڑھ روڈ، جے پور-۱۳

طبع جولائی ۲۰۰۰ء، صفحات ۴۸۸، قیمت -/۱۲۵

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت عطا فرمائی تھی۔ یہ مقبولیت برصغیر ہندو پاک کی حدود سے نکل کر عالم عرب بلکہ پوری دنیا میں عام ہوگئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی وفات کا صدمہ ہر جگہ، ہر طبقہ میں محسوس کیا گیا۔ ان کے لیے تعزیتی جلسے کیے گئے۔ ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے سمینار، سمپوزیم اور مذاکرے منعقد کیے گئے اور مختلف زبانوں میں نکلنے والے رسائل و مجلات نے ان پر خصوصی گوشے اور مستقل نمبر شائع کیے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو یہ شرف حاصل ہوا کہ یہاں، مولانا ندوی کی وفات کے بعد بہت مختصر عرصے میں دو سمینار منعقد ہوئے، ایک شعبۂ عربی کی جانب سے اور دوسرا نظامت دینیات (سنّی) کے زیر اہتمام۔ خاص طور سے مؤخر الذکر دو روزہ سمینار ناظم دینیات ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی کی دلچسپی، محنت اور پیہم جدّ و جہد سے بہت کامیاب رہا۔ اس میں ملک کے ممتاز علماء و فضلاء، دانشوروں اور اصحاب قلم نے شرکت کی اور مولانا مرحوم کی زندگی کے مختلف گوشوں پر بھرپور مقالے پیش کیے۔ انہی مقالات کا مجموعہ ماہنامہ "ہدایت" جے پور کے خصوصی شمارہ کے طور پر شائع کیا گیا ہے۔

اب تک مولانا علی میاںؒ پر جتنے خصوصی شمارے نکلے ہیں، ان کے مقابلے میں زیر نظر مجموعہ متعدد پہلوؤں سے انفرادیت رکھتا ہے:

۱۔ یہ مولانا کی علمی، دینی، ملّی اور سماجی خدمات کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

۲۔ اس کے مقالات تاثراتی نہیں بلکہ علمی اور تحقیقی اسلوب میں لکھے گئے ہیں۔ مقالہ نگاروں نے مولانا کی تحریروں کی روشنی میں ان کے افکار اور خدمات کا جائزہ لیا ہے۔

۳۔ ایسا نہیں ہے کہ جو مقالات مل گئے انھیں شامل کر لیا گیا ہو بلکہ منصوبہ بند طریقے

پر مختلف حضرات کو ان کے اختصاص اور میدانِ کار کو دیکھتے ہوئے موضوعات دیے گئے اور مقالے لکھوائے گئے۔

۴۔ ان مقالات میں "مدلّل مدّاحی" نہیں کی گئی ہے بلکہ مولانا کے افکار اور خدمات کا ناقدانہ جائزہ لیا گیا ہے اور ان کی صحیح قدر و قیمت متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ان خصوصیات کی وجہ سے یہ مجموعۂ مقالات دستاویزی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ مقالات کو مختلف موضوعات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔ "دینی علوم" کے کالم میں ایسے مقالات ہیں جن میں قرآن، حدیث، سیرت، فقہ اور تصوّف میں مولانا کی خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ "آثار" کے تحت تدریسی خدمات، سوانح نگاری اور عالمِ عرب پر اثرات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ "دینی و ملّی تحریکات" میں دینی تعلیمی کونسل، پیامِ انسانیت، جماعتِ اسلامی اور تبلیغی جماعت اور "جامعات" کے ضمن میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، دارالعلوم دیوبند، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعۃ الہدایۃ جے پور سے مولانا کے روابط پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ "ادبیات" کے کالم میں عربی زبان و ادب، نصابیات، اسلوب اور ادبِ اسلامی کے میدان میں مولانا کی خدمات سے بحث کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ بھی مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔ "آئینہ حیات" کے عنوان سے مختصر سوانحِ حیات، سمینار کا خطبۂ استقبالیہ اور رہنما مقالات، رپورٹ اور تجاویز بھی شامل ہیں۔

یہ بات بے تکلّف کہی جا سکتی ہے کہ یہ مجموعہ اپنے موضوع پر بہت جامع اور قابلِ قدر ہے۔ آئندہ مولانا کے افکار اور خدمات پر کام کرنے والوں کو اس سے ضرور رہنمائی اور مدد ملے گی۔ ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی اہلِ علم کی جانب سے شکریے کے مستحق ہیں کہ ان کی دلچسپی اور کوشش سے مذکورہ سمینار کا بحسن و خوبی انعقاد ہو سکا اور اس میں پیش ہونے والے مقالات شائع ہو سکے اور مولانا فضل الرحیم مجدّدی امیر جامعۃ الہدایۃ بھی شکریے کے مستحق ہیں کہ ان کے فیاضانہ تعاون کی بدولت یہ اہلِ علم کے ہاتھوں میں پہنچ سکا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)